قادیانیت اور صدارتی آرڈی ننس کے تشنہ طلب پہلو "مسلمانوں کی فتح مبین" میں اپنے مختصر انداز میں جن خیالات اور شبہات کا اظہار کیا ہے وہ صرف آپ ہی کا حصہ ہے۔

صدارتی آرڈی ننس ۸۴ء کا مکمل متن جو کہ جناب والا نے قارئین الحق کیلئے شائع کیا ہے اس کو بھی پڑھا اور ایک سوال دماغ میں پیدا ہوا جو کہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اس درخواست کے ساتھ کہ جناب والا اس پر کچھ روشنی ڈالئے گا۔

دفعہ ۲۹۸ ب، کے ضمن میں جن القاب کو استعمال کرنا منع کیا گیا ہے ان میں اس ناچیز کے خیال کے مطابق دو القاب یعنی "علیہ السلام" اور "امام" شامل نہیں کئے گئے لقب "علیہ السلام" کو قادیانی صاحبان چونکہ مرزا غلام احمد قادیانی صاحب کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اس کے استعمال سے منع نہ کرنے کے معنے یہ ہوئے کہ ہم نے بلاواسطہ مرزا صاحب کو نبی ماننے کی اجازت دے دی ہے کیونکہ یہ لقب ہر مسلمان صرف انبیائے کرام کے لئے ہی استعمال کرتا ہے۔ دوسرے یہ کہ لقب "امام" ایک خالص اسلامی اصطلاح ہے جس کا استعمال قادیانیوں کے لئے جو کہ غیر مسلم ہیں جائز رکھا گیا ہے۔

عرب امارات کی حق شناسی گذشتہ کچھ دنوں سے یہاں حکومتی سطح پر "بریلوی فتنہ" کی تحقیقات شروع ہیں اس فتنہ کے بارے میں عربی اخبارات بھی مضامین شائع کر رہے ہیں گذشتہ ماہ "الھدیٰ" جو کہ حکومتی اخبار ہے نے اس سلسلہ میں ایک مضمون شائع کیا تھا جس کی اصل کاپی ارسال کر رہا ہوں جس کی سرخی یہ ہے "البریلویة فرقة خارجة فی الدین"۔ دینی اوقاف جس کا ان کو کافی سہارا تھا۔ اس نے بھی اس سلسلہ میں ایک آٹھ رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ مکمل تحقیق کر کے اوقاف ڈائرکٹر کو اس کی رپورٹ دے گی۔

ہمارے اکابرین نے اس فتنہ کی سرکوبی کے لئے جو محنت کی ہے یا کر رہے ہیں اس کے نتائج آہستہ آہستہ سامنے آ رہے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز وہ وقت بہت قریب ہے جب یہاں پر اس فتنہ کا مکمل صفایا ہو جائے گا۔

مولانا محمد فہیم صاحب و حافظ بشیر احمد چیمہ، جمعیۃ اہلسنت والجماعۃ دبئی عرب امارات

صوبہ سرحد کے عربی ادب کی تاریخ میں صوبہ سرحد کے ان علماء اور ادباء (قدیم و جدید، مرحومین اور بقید حیات) کے متعلق ایک جامع تحقیقی مقالہ عربی زبان میں لکھ رہا ہوں جنہوں نے عربی زبان میں حواشی، تعلیقات، اشعار، مقامات، مضامین اور کتابیں وغیرہ لکھیں جو چھپیں یا مخطوطات کی شکل میں موجود ہیں۔

مجھے ان علماء کے اسمائے گرامی، ولدیت، تاریخ ولادت، رہائش، حصول علم اور فراغت کا حال۔ اساتذہ کرام، تاریخ وفات، تصنیف / تصانیف کا نام، تاریخ طباعت، صفحات اور نمونہ تحریر (ایک صفحہ تقریباً) کی ضرورت ہوگی۔

میرے مقالے میں صوبہ سرحد کے ان دینی عربی مدارس کا جائزہ بھی شامل ہوگا۔ اس لئے ان مدارس کی اجمالی تاریخ بھی